نوح اور طوفانِ عظیم

مصنف Edward Hughes
تمثیل کار Byron Unger; Lazarus
مترجم OM Pakistan
مطابقت M. Maillot; Tammy S.

60 کہانیوں میں سے کہانی نمبر 3

M1914.org

Bible for Children, PO Box 3, Winnipeg MB R3C 2G1 Canada

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

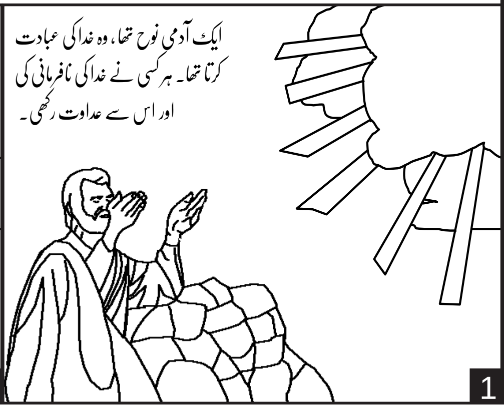

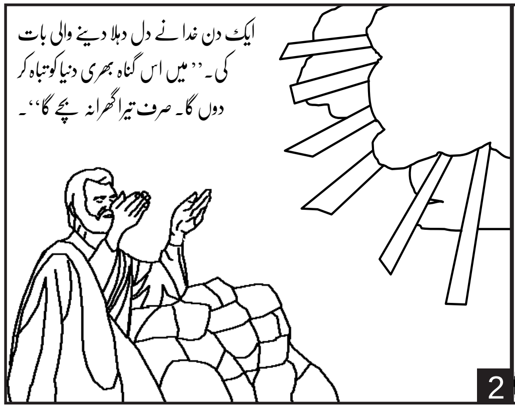

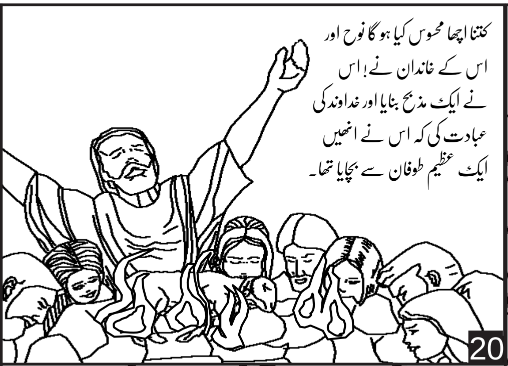

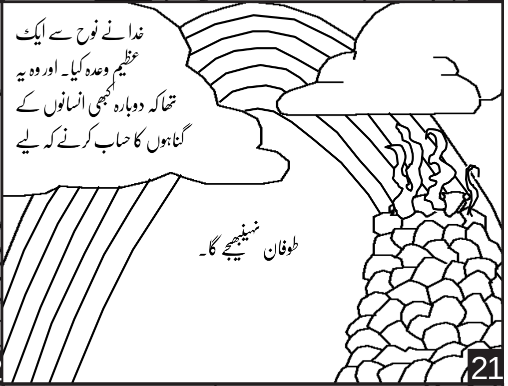

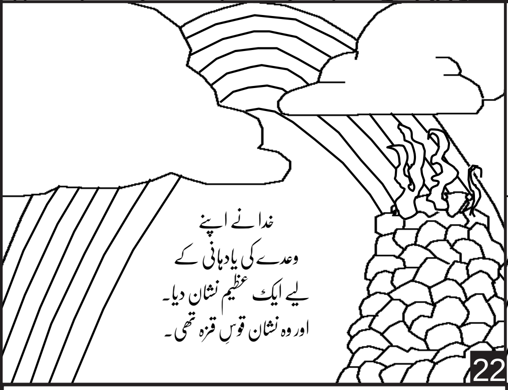

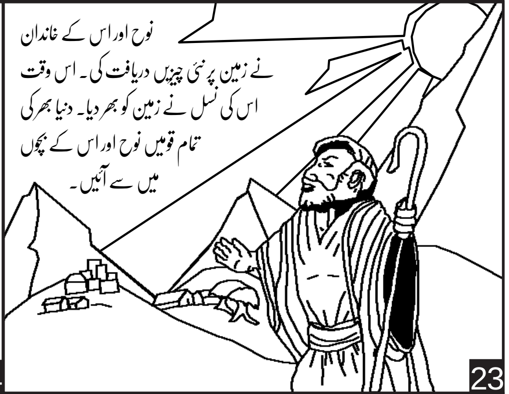

نوح اور طوفانِ عظیم

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

پیدائش 6-10

''تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔''
زبور 119:130

24

اردو

Urdu

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔

خدا ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کے اس نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہماری سزا اٹھائے۔ یسوع پھر زندہ ہوا اور آسمان پر واپس گیا۔ اب وہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں، خدا سے یہ کہیں:

پیارے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرے لیے مرا اور اب دوبارہ زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کرتا کہ اب میری نئی زندگی ہو سکے اور پھر ہمیشہ تیرے ساتھ رہ سکوں۔ میری مدد کرتا کہ تیرا بیٹا بن کر رہ سکوں۔ آمین۔ یوحنا 3:16

بائبل مقدس پڑھیں اور ہر روز خدا سے باتیں کریں۔

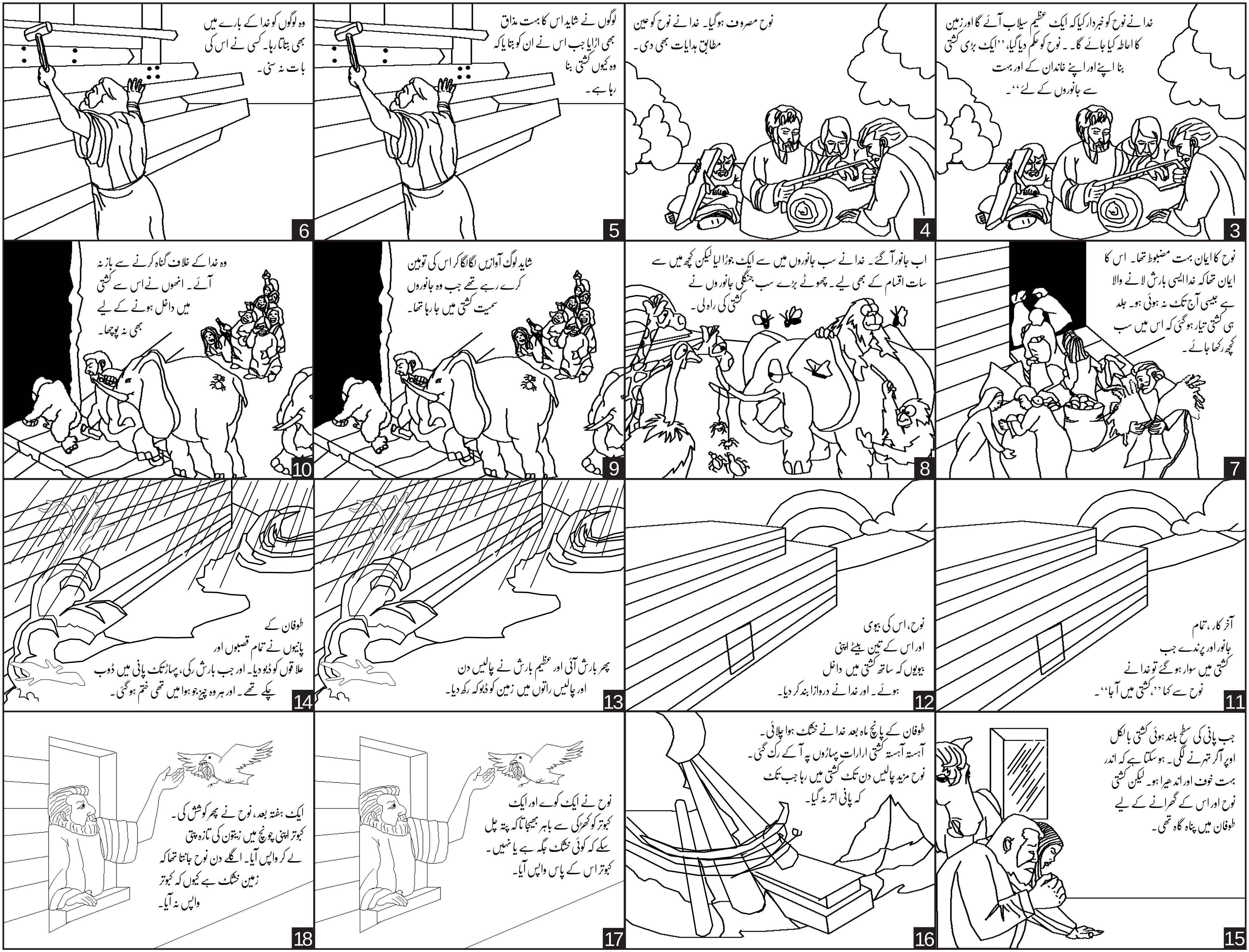
خدا نے نوح کو خبردار کیا کہ ایک عظیم سیلاب آئے گا اور زمین کا احاطہ کیا جائے گا۔ ۔ نوح کو حکم دیا گیا، ''ایک بڑی کشتی بنا اپنے اور اپنے خاندان کے اور بہت سے جانوروں کے لئے''۔
3
نوح مصروف ہوگیا۔ خدا نے نوح کو عین مطابق ہدایات بھی دی۔
4
لوگوں نے شاید اس کا بہت مذاق بھی اڑایا جب اس نے ان کو بتایا کہ وہ کیوں کشتی بنا رہا ہے۔
5
وہ لوگوں کو خدا کے بارے میں بھی بتاتا رہا۔ کسی نے اس کی بات نہ سنی۔
6
نوح کا ایمان بہت مضبوط تھا۔ اس کا ایمان تھا کہ خدا ایسی بارش لانے والا ہے جیسی آج تک نہ ہوئی ہو۔ جلد ہی کشتی تیار ہوگئی کہ اس میں سب کچھ رکھا جائے۔
7
اب جانور آگئے۔ خدا نے سب جانوروں میں سے ایک جوڑا لیا لیکن کچھ میں سے سات اقسام کے بھی لیے۔ چھوٹے بڑے سب جنگلی جانوروں نے کشتی کی راہ لی۔
8
شاید لوگ آوازیں لگا لگا کر اس کی توہین کرے رہے تھے جب وہ جانوروں سمیت کشتی میں جا رہا تھا۔
9
وہ خدا کے خلاف گناہ کرنے سے باز نہ آئے۔ انھوں نے اس سے کشتی میں داخل ہونے کے لیے بھی نہ پوچھا۔
10
آخر کار، تمام جانور اور پرندے جب کشتی میں سوار ہوگئے تو خدا نے نوح سے کہا ''کشتی میں آجا''۔
11
نوح، اس کی بیوی اور اس کے تین بیٹے اپنی بیویوں کہ ساتھ کشتی میں داخل ہوئے۔ اور خدا نے دروازا بند کر دیا۔
12
پھر بارش آئی اور عظیم بارش نے چالیس دن اور چالیس راتوں میں زمین کو ڈبو کہ رکھ دیا۔
13
طوفان کے پانیوں نے تمام قصبوں اور علاقوں کو ڈبو دیا۔ اور جب بارش رکی، پہاڑ تک پانی میں ڈوب چکے تھے۔ اور ہر وہ چیز جو ہوا میں تھی ختم ہوگئی۔
14
جب پانی کی سطح بلند ہوئی کشتی بالکل اوپر آکر تیرنے لگی۔ ہو سکتا ہے کہ اندر بہت خوف اور اندھیرا ہو۔ لیکن کشتی نوح اور اس کے گھرانے کے لیے طوفان میں پناہ گاہ تھی۔
15
طوفان کے پانچ ماہ بعد خدا نے خشک ہوا چلائی۔ آہستہ آہستہ کشتی ارارات پہاڑوں پہ آ کے رک گئی۔ نوح مزید چالیس دن تک کشتی میں رہا جب تک کہ پانی اتر نہ گیا۔
16
نوح نے ایک کوے اور ایک کبوتر کو کھڑکی سے باہر بھیجا تا کہ پتہ چل سکے کہ کوئی خشک جگہ ہے یا نہیں۔ کبوتر اس کے پاس واپس آیا۔
17
ایک ہفتہ بعد، نوح نے پھر کوشش کی۔ کبوتر اپنی چونچ میں زیتون کی تازہ پتی لے کر واپس آیا۔ اگلے دن نوح جانتا تھا کہ زمین خشک ہے کیوں کہ کبوتر واپس نہ آیا۔
18